السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنے ہاں بعض قبروں پر سیمنٹ کی تختیاں بنی دیکھی ہیں جو تقریبا ایک میٹر لمبی اور آدھا میٹر چوڑی ہوتی ہیں ان پر مرنے والے کا نام ،تاریخ وفات اور بعض دعائیہ جملے ، مثلا اللہ فلاں بن فلاں پر رحم فرما'' وغیرہ لکھے ہوتے ہیں ایسے کام کے متعلق کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبروں پر تختیاں یا کوئی بھی دوسری تعمیر جائز نہیں ، نہ ہی ان پر کتابت جائز ہے ۔ کیونکہ نبی ﷺ سے قبروں پر تعمیر اور ان پر کتابت کی ممانعت ثابت ہے ۔ امام مسلم رحمہ اللہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں :

«نهى رَسُول اللّه ﷺ اَن يُجَصَّص الْقبرُ، واَن يُقعد عليه، واَن يُبنَى عليه»

رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو پلستر کرنے ،ان پر بیٹھنے اور ان پر تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے ۔ اور ترمذی وغیرہ نے اس حدیث کی اسناد صحیحہ سے تخریج کرتے ہوئے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے (وان یکتب علیہ) (اور قبروں پر کچھ لکھا بھی نہ جائے) اور اس لیے بھی کہ یہ غلو کی اقسام میں سے ایک قسم ہے لہذا اس کی ممانعت ضروری تھی اور اس لیے بھی کہ کتابت بسا اوقات غلو کے مضر انجام تک لے جاتی ہے اور یہ غلو ممنوعات شرعیہ سے ہے ۔ قبر پر مٹی صرف اس لیے ڈالی جاتی ہے اور اسے تقریبا ایک بالشت اونچا رکھا جاتا ہے کے یہ معلوم ہوسکے کہ یہ قبر ہے قبروں کے متعلق یہی وہ سنت ہے جس پر رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم عمل پیرا رہے ۔ قبروں پر نہ مساجد بنانا جائز ہے ، نہ انہیں غلاف پہنانا اونہ ان پر گنبد بنانا جائز ہے ۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

«لَعَنَ اللّه الْيهودَ والنَّصارىٰ اتَّخذُو قُبورَ أَنْبيا ئهم مَساجدَ»

''اللہ تعالی یہود و نصاری پر لعنت کرے ۔ انہوں ن اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنالیا ۔''

اس حدیث پر شیخین کا اتفاق ہے ۔

اور مسلم نے اپنی صحیح میں حضرت جند عبداللہ بجلی سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں سے رسول اللہ ﷺ کو ان کی وفات سے پانچ دن پہلے یہ کہتے سنا ہے کہ :

«اِنَّ اللّه قد اتّخذني خَليلًا كَما اتّخذ اِبراهيمَ خليلاً، ولَو كُنتُ متّخِذاً من اُمّتي خليلاً الاتَّخذتُ اَبا بكرٍ خليلا، اَلاوَاِنَّ من كان قَبلَكم كانُوا يتَّخِذُون قبورَ أَنْبيا ئهِم واصا لِحِيهم مساجدَ، اَلا تتّخذُوا الْقبورَ مساجدَ، فإِنّي اَنْهاكُم عَنْ ذلك»

''بے شک اللہ تعالی نے مجھے دوست بنایا ہے جیسے ابراہیم کو خلیل بنایا اور اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو دوست بنانے والا ہوتا تو ابو بکر کو دوست بناتا ۔ خوب سن لو تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور اور اپنے بزرگوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا تھا ۔ خوب سن لو! تم قبروں کو مسجدیں نہ بنانا ۔ میں تمہیں اس کام سے منع کرتا ہوں''

اور اس مضمون کی احادیث بہت ہیں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

جلد1

محدث فتویٰ